سوال

(97) میت پختہ قبر بنانے کی وصیت کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پختہ قبر بنوائی جا سکتی ہے یا نہیں؟ اگر کوئی شخص مرنے سے پہلے وصیت کر گیا ہو کہ اس کی قبر پختہ بنوائی جائے تو کیا اس کی اس وصیت کو پورا کرنا اس کے ورثاء کا فرض ہے؟ (آصف احسان ملک ستیانہ روڈ۔ فیصل آباد۔ ۱۱ اپریل ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

''صحیح مسلم'' وغیرہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت میں تصریح موجود ہے کہ آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا کہ قبر کو چونا گچ کیا جائے۔ (صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب النھی عن تجصیص القبر، رقم:۹۷۰) امام محمد رحمہ اللہ نے بھی اس کی کراہت کی تصریح کی ہے چنانچہ کتاب ''الآثار'' میں لکھتے ہیں، ہمارے نزدیک قبر کو چونا گچ کرنا یا مٹی سے لپائی کرنا مکروہ ہے۔ خلافِ شرع وصیت کی اصلاح ورثاء کے ذمہ ضروری ہے بصورتِ دیگروہ بھی مجرم ٹھہریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:150

محدث فتویٰ